



جس شخص نہ بھی جان بوجھ کر اپنا باپ کا سوا کسی اور کا اپنا باپ ہونے کا دعویٰ کیا تو اس نہ کفر کیا اور جس شخص نہ کسی ایسی شے کا دعویٰ کیا جو اس کا پاس نہ ہے تو وہ اپنا ٹھکانہ جنم میں بنا لے اور جس کسی نہ دوسرے شخص کو کافر کہہ کر پکارا، یا یہ کہہ کہ اللہ کے دشمن اور وہ شخص حقیقت میں ایسا نہیں ہے تو اس کا یہ کہنا اس کی طرف لوٹ آتا ہے

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”جس شخص نہ بھی جان بوجھ کر اپنا باپ کا سوا کسی اور کا اپنا باپ ہونے کا دعویٰ کیا تو اس نہ کفر کیا، جس شخص نہ کسی ایسی شے کا دعویٰ کیا جو اس کا پاس نہ ہے تو وہ اپنا ٹھکانہ جنم میں بنا لے بعینہ جس کسی نہ کسی دوسرے شخص کو کافر کہہ کر پکارا، یا یہ کہہ کہ: او اللہ کے دشمن اور وہ شخص حقیقت میں ایسا نہیں ہے تو اس کا یہ کہنا اس کی طرف لوٹ آتا ہے“

[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں اس شخص کے لیے سخت وعید اور شدید ڈراوا ہے جو ان تینوں اعمال میں سے کسی کا مرتکب ہوتا ہے اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جو ان تینوں میں سے کسی کا مرتکب ہو؟ اول: جو شخص اپنی حقیقی باپ کو جانتا ہو اور جس کا نسب ثابت شدہ ہو لیکن پھر بھی وہ اس کا انکار کرے اور اس سے انجان بنے اور اپنی باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرے یا پھر اپنے قبیلے کے بجائے کسی اور قبیلے کی طرف اپنی نسبت کرے دوم: یا پھر جانتے بوجھتے ہوئے کسی ایسے نسب، مال، حق، عمل یا علم کا دعویٰ کرے یا پھر اپنے آپ میں کسی ایسی صفت ہونے کا مدعی ہو جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو ایسا کرنے کا عذاب بہت بڑا ہے کیونکہ نبی ﷺ نے اس سے اظہار برأت کیا ہے اور اسے حکم دیا ہے کہ وہ جنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لے کیونکہ وہ جنمی ہے سوم: کسی برے شخص پر کفر یا یودیت یا نصرانیت کا الزام لگائے اور یہ کہہ کہ وہ اللہ کے دشمنوں میں سے ہے ایسا کہنا اسی شخص کے لیے لوٹ آتا ہے کیونکہ وہ ان قبیح صفات کا اس مسلمان سے زیادہ حق دار ہے جو برائی اور اس کے برے اقوال سے غافل ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

